

سوال

سیدنا ابو بکر کا قبر نبوی کے پاس اجازت مانگنے والی روایت کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بقیہ جائے۔ (تفسیر کبیر خزائنہ، ج ۱، ص ۲۸۲)؛

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

ثیلا:

بقیہ (10/135)

بقیہ (16/51)

ان دونوں مقامات پر ابو بکر رضی اللہ عنہ کے فضائل میں تفصیلی بحث موجود ہے لیکن یہاں پر مذکورہ روایت نہیں ہے۔

ممکن ہے آپ کی مراد یہ بات ہو:

بقیہ (21/433)

عرض ہے کہ یہ اثر یا کرامت بے سند ہے، امام رازی نے اس کا کوئی حوالہ نہیں دیا لہذا غیر مسموع ہے۔

نیز اس میں وصیت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ بھی نہیں ہے۔

الغرض یہ کہ تفسیر رازی میں مذکورہ بات مکمل ہمیں نہیں مل سکی بعض دوسری کتب میں یہ روایت ملتی ہے اس کی حقیقت آگے ملاحظہ ہو:

بقیہ (30/436) میں جو جو طلبہ اللہ کے نامی شخص کذاب ہے۔ مزید تفصیل کے لئے درج ذیل لنک پر [کلک](#) کریں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ لمیٹیڈ

محدث فتویٰ